سوال

(352)مشرک بدعتی کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

مشرک بدعتی کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حدیث شریف میں ہے فلیؤمکم خیارکم صالح عمل انسان امامت کرائے اس لیے مستقل امام پابند سنت چاہے مشرک و بدعتی درست نہیں اگر اس کا اشراک ابتداء سے واضح ہے تو پھر اس کی اقتداء ہر گزنہ چاہیے نماز نہ ہوگی۔ ہاں اگر کبھی بھار اتفاقی طور پر ایسے امام سے پالا پڑ جائے تو طوعاً کرہاً اقتدا کر لینی چاہیے حدیث پاک میں ہے۔
«صَلّوا خلفَ کل برّ وفاجر» ’’ہر ایک نیک و بدفاجر کے پیچھے نماز پڑھ لیا کرو۔‘‘
یہ گاہے ماہے کےلیے اجازت ہے۔ (اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۱۳ شمارہ نمبر ۱۴)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 247

محدث فتویٰ